Idara Aehtram Muqaddas Tahreer-o-Tasveer Muqamat Muqaddasa

360 - Chour Harpal, Peshawar Road, Rawalpindi Cantt.

Ref No. ۸۵۱ ۲۵/۱/۲۰۰۸ء

Date: ____________

جناب مفتی صاحب السلام علیکم!

ہمارا مندرجہ بالا ادارہ شہید قرآن مجید کے مقدس اوراق، سیپارے، پرانی اسلامی کتب، اخبار، رسالے جن میں اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے نام مبارک کثیر تعداد میں لکھے ہوتے ہیں بے ادبی سے بچانے کے لیے اکٹھے کرتا ہے۔

۱۔ ان میں شہید قرآن مجید، سیپارے اور ان کے اوراق تقریباً بیس سے تیس فی صد تک ہوتے ہیں۔

۲۔ اخباریں، رسالے اور دیگر کتب تقریباً ستر سے اسی فی صد تک ہوتے ہیں۔

مندرجہ بالا اوراق وغیرہ کو ہم خیر آباد، خیبر پختونخواہ میں دریائے سندھ کے کنارے پلانٹ لگایا ہے وہاں لیجاتے ہیں۔

ان اوراق کو مشین کے ذریعے پانی میں (Pulp) کرتے ہیں۔ ان کی سیاہی پانی میں جذب ہو جاتی ہے۔ سیاہی ملا پانی دریا کے پانی میں بہا دیتے ہیں۔ اس کے بعد جو کاغذ کا گودا بچ جاتا ہے اس کے لیے ہمیں فتوی درکار ہے۔

۱۔ اس گودے سے کاغذ بنایا جا سکتا ہے؟ مگر اس کے لیے ابھی وسائل دستیاب نہیں ہیں۔

۲۔ اس گودے سے گتہ بنایا جا سکتا ہے جو جلد بندی کے کام آئے اور یہ کام ہم کر رہے ہیں۔ کیا ہمارا یہ اقدام درست ہے؟

والسلام

امتیاز حسین ملک
منتظم ادارہ
رابطہ: 0300-5122555

الجواب حامداً و مصلیاً

واضح رہے کہ دینی کتابوں کے اوراق جو قابل استعمال نہ ہوں ان سے قرآنی آیت، احادیث، اللہ ورسول کے نام کو نکالنے کے بعد باقی اوراق کی ریسائیکلنگ کرکے دوبارہ کاغذ بناکر استعمال کرنا جائز ہے، البتہ قرآن کریم کے بوسیدہ اوراق یا طباعت کے بعد بچ جانے والے اضافی صفحات کی ریسائیکلنگ کرنا جائز نہیں، اس لئے کہ اگر قرآن کے ان اوراق کو مشین میں ہلا جُلاکر مالیدہ بنایا جاتا ہے اور پھر گودہ کی شکل میں دوبارہ قابل استعمال کاغذ بنایا جاتا ہے، اس عمل میں قرآن کریم کے صفحات اور الفاظ کی بے ادبی اور بے توقیری لازم آتی ہے، بلکہ ان اوراق کو کسی ایسی جگہ دفن کردیا جائے جہاں لوگوں کی آمدورفت نہ ہو۔

لہذا صورت مسئولہ میں قرآن کریم کے علاوہ کے اوراق کی ریسائیکلنگ سے حاصل ہونے والا کاغذ یا گتہ بناکر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فتاوی شامی میں ہے،

ومحو بعض الکتابۃ بالریق یجوز وقد ورد النھی
فی محو اسم اللہ بالبزاق وعنہ علیہ الصلوۃ والسلام
: القرآن احب الی اللہ تعالی من السموٰت والارض
ومن فیھن

(۱/ ۱۷۸، سعید)

فتاوی شامی میں ہے:

یدفن کالمسلم .... ومحو بعض الکتابۃ بالریق یجوز
قولہ (محو بعض الکتابۃ) ظاھرہ ولو قرآناً و
ان شاء غسلہ ووضعہ فی موضع طاھر۔

(۱/۱۷۸، سعید)

// // //

فتح الباری میں ہے:

وأمّا الآن فالغسل أولى لما دعت الحاجة

إلى إزالته

(٩/ ٢١، دار المعرفة، بيروت)

—— فقط واللہ اعلم ——

کتبہ

محمد عمر رفیق

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

بجامعۃ العلوم الاسلامیۃ

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

١٥ / ٢ / ١٤٣٨ھ

١٦ / ١١ / ٢٠١٦م

الجواب صحیح

محمد عبد القادر

١٥/ ٢/ ١٤٣٨ھ

الجواب صحیح

[illegible]